

ادبی دماغی ورزش - سلسلہ (۵۲)

ڈاکٹر شمیم احمد صدیقی

C-2، نسیم منزل، مدح گنج، پولیس چوکی، سینٹاپور روڈ، لکھنؤ۔ 226020

- مرزا ثار علی بیگ قناتظامی کانپوری کے درج ذیل اشعار کو دیکھ کر اشاروں کی مدد سے مکمل کیجئے۔
- (۱) آزاد کیا خود کو زنداں سے نے
ذہنوں کو غلامی سے آزاد نہیں کرتے
اشارہ: زنداں جیل خانہ کو کہتے ہیں اور قیدی کو اسیر کہتے ہیں۔
- (۲) بہت غم زدہ دل ہیں کلیوں کے لیکن
اصولاً انھیں پڑے گا
اشارہ: تبسم کا دوسرا نام مسکرا نا ہے۔
- (۳) ترک تعلقات کو اک لمحہ چاہئے
لیکن تمام مجھے سوچنا پڑا
اشارہ: ہمارے ملک میں اٹھارہ سال کی عمر والوں کو الیکشن میں ووٹ دینے کا حق ہے۔
- (۴) ترک وطن کے بعد ہی قدر وطن ہوئی
برسوں مری میں دیوار و در پھرے
اشارہ: کمزور نگاہ والوں کو چشمہ لگانا پڑتا ہے۔
- (۵) تجھے باغباں مبارک یہ خزاں رسیدہ
میں کسی کو کیا دکھاؤں یہ نفس نمائشمن
اشارہ: وہی ہوا، وہی کوئل، وہی پیپہا ہے
وہی چمن ہے پروہ باغباں چمن میں نہیں (چکبست)
- (۶) جو لوگ دیکھتے ہیں
اپنا ہی قیاس دیکھتے ہیں
- اشارہ: شریف لوگ ایسا لباس نہیں پہنتے جس کے اندر سے جسم جھلکتا ہو۔
- (۷) زندگی نام ہے اک جہد مسلسل کا فنا
..... اور بھی تھک جاتا ہے آرام کے بعد
اشارہ: مسافر یا راستہ چلنے والے کو راہ رو بھی کہتے ہیں۔
- (۸) ساحل کے تماشائی ہر ڈوبنے والے پر
افسوس تو کرتے ہیں نہیں کرتے
اشارہ: مدد کے ابتدائی اور آخری حرف سے پہلے ایک ایک الف کھڑا کر دیں۔
- (۹) عمر تو کم ملی کو
زندگی خوبصورت ملی
اشارہ: موم بتی کو پڑھے لکھے لوگ اکثر شمع کہتے ہیں۔
- (۱۰) ہم گلشنِ فطرت سے جینے کی ادا لیں گے
شاخوں سے پک لیں گے، کانٹوں سے لیں گے
اشارہ: آنا دہلوی ایک مشہور اردو شاعرہ کا تخلص ہے۔
(جوابات آئندہ ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کریں)
(سلسلہ 51 کے جوابات صفحہ 7 پر)

○○